

میکے کیونینز لینڈ

پاسبانی خط برائے

ایسٹر 2014

صبح میں میرے عزیز بھندمت بھائیو!

عزیز بھائیو اور بہنو!

آج ہم رُوح میں خُداوند کے ساتھ چلتے ہوئے شیطان کے ساتھ اُس کی جنگ اور اُس کی عظیم فتح کو یاد کرتے ہیں جو کہ اس نبوتی پیشینگوئی کی تکمیل تھی۔

پیدائش 15:3 آیت:

”اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے

درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔“

اس طرح ہم اُس جنگ کی ہولناکی اور اُس پر اپنے خُداوند کی عظیم فتح کو یاد کرتے ہیں جو اُس نے آخر کار انسانی بدن پر حاصل کی۔

خُدا کے پہلے دُشمن جس نے کہ دُنیا کو بہت سالوں سے بیمار کر دیا تھا، اُس کے اوپر ایک نئے طریقے سے غلبہ حاصل کر لیا گیا تھا اور ایک نیا راستہ کھول دیا گیا تھا۔

1- یوحنا 8:3 آیت:

”جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا

رہا ہے۔ خُدا کا بیٹا اسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔“

یہ فتح ہمارے لئے ابتداء ہی سے جنگ کے ابلیس آگ اور گندھک کی اُس

جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہو گا اور وہ رات دن ابدالآباد

عذاب میں رہیں گے۔“

اگر ایک نیا راستہ شروع ہونا تھا تو پُرانے کو ختم ہونا تھا۔ ہم اُس وقت کو یاد کرتے ہیں جب خُداوند نے قانون کی تمام سزاؤں کو بڑی معصومیت کے ساتھ برداشت کیا تاکہ یہ ختم ہو جائیں۔ اُس نے خُدا کے سامنے اپنی راست بازی کو پیش کیا جو کہ اُس نے حاصل کی تاکہ دُنیا کے گناہوں کے لئے مستقبل میں ایک ابدی کفارہ ہو۔ ہم بڑی شکرگزاری سے خُدا کے حضور

مقبول ہونے کے لئے اس کی یاد مناتے ہیں۔

یسعیاہ 12:53 آیت:

”اس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصّہ دوں گا اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور وہ خطا کروں کے ساتھ شُمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اٹھائے اور خطا کاروں کی شفاعت کی۔“

اس نئے راستے یعنی فضل کے راستے کے شروع ہونے سے خُدا کے دوسرے دشمن یعنی موت اور دوزخ پر بھی غلبہ حاصل کرنا تھا۔ اب دُنیا میں روزانہ عدالت کا وقت ہو گا جیسا کہ یسعیاہ نبی نے پیشنگوئی کی ہے۔

یسعیاہ 15:32 تا 16 آیت:

”تا وقتیکہ عالمِ بالا سے ہم رُوح نازل نہ ہو اور بیابان شاداب میدان نہ بنے اور شاداب میدان جنگل نہ گنا جائے۔ تب بیابان میں عدل بسے گا اور صداقت شاداب میدان میں رہا کرے گی۔“

اب ہمارا خُداوند بطور انسان کے انتظار گاہ میں گیا اور اُس پر غالب آیا تاکہ ایک نئے فردوس کو شروع کیا جاسکے۔ آج ہم اُسی کی فتح کو بڑی خوشی اور تقدس کے ساتھ مناتے ہیں۔ جس کا اعلان اُس نے مکاشفہ 17:1 تا 18 آیت میں کیا:

”جب میں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر۔ میں اوّل اور آخرت اور زندہ ہوں۔ میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہوں گا اور موت اور عالمِ ارواح کی گنجیاں میرے پاس ہیں۔“

ایمان داروں کے لئے اب دوزخ کا کوئی ڈر نہیں بلکہ اُن کے لئے فردوس خُداوند کی واپسی تک کے لئے انتظار گاہ بن گیا ہے۔

مکاشفہ 7:2 آیت:

”جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلپیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ جو غالب آئے میں اُسے اُس زندگی کے درخت میں سے جو خُدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دوں گا۔“

اب موت پر فتح حاصل کرنا ہے جیسا کہ اُس کے رسولوں نے کیا۔

اعمال 31:2 تا 32 آیت:

”اُس نے پیشنگوئی کے طور پر مسیح کے جی اٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جسم کے سڑنے کی توبت پہنچی۔ اسی یسوع کو خُدا نے جلا یا

جس کے ہم سب گواہ ہیں۔“
ہمارے خُداوند نے بڑی دفعہ خود اس واقعہ کا ذکر کیا۔
متی 19:20 آیت:

”اور اُسے غیر قوموں کے حوالہ کریں گے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور
کوڑے ماریں اور مصلوب کریں اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائے گا۔“
یہ اُس وقت پورا ہوا جب ہمارا خُداوند جسم سمیت قبر سے جی اُٹھا جہاں اُسے رکھا گیا تھا اور دروازے پر مہر کرنے کے
لئے ایک بڑا پتھر رکھ دیا گیا تھا۔ سپاہیوں کو بھی لگا دیا گیا تاکہ کوئی خُداوند کے بدن کو چوری نہ کر لے جائے۔ لیکن یہ سب
کچھ کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوا جیسا کہ ہم متی 2:28 تا 6 آیت میں پڑھتے ہیں۔
متی 2:28 تا 6 آیت:

”اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر
لُٹھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید
تھی۔ اور اُس کے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ
ڈرو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ
اپنے کہنے کے مطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔“
اس میں ہم اُس کے شاگردوں کی پریشانی، شک، خوف اور خوشی کے متعلق بھی پڑھتے ہیں جو اُس شام اُن کو دی گئی
جب وہ (یسوع) بند دروازے میں سے اُن پر ظاہر ہوا۔ اور اُنہیں یہ زبردست خوش خبری دی کہ اُس نے تینوں دشمنوں پر فتح
حاصل کر لی ہے اور پوری دُنیا کے لئے ایک نیا دَور شروع ہو گیا ہے۔
یوحنا 21:20 تا 23 آیت:

”یسوع نے پھر اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح
میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا رُوح القدس لو۔ جن کے گناہ
تم بخشو گے اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جن کے گناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔“
خُدا کی تمام مخلوق خُدا کے سانس سے شروع ہوتی ہے۔
پیدائش 7:2 آیت:

”اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھوں میں
زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔“

آج ہم خُدا کی نئی مخلوق کا جنم دِن بھی مناتے ہیں یعنی زندہ کلیسیاء جیسے کہ مسیح نے ابتدائی شاگردوں پر پھونکا اور وعدہ کیا کہ وہ آنے والے وقتوں میں رُوح القدس کے وسیلے اُن کو قیامت کے دِن کے انتظار کے لئے زندہ رکھنے کے لئے طاقت دے گا۔

1- کرنتھیوں 20:15 تا 23 آیت:

”لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا۔ کیونکہ جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔ لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ۔“

دُنیا میں بہت سارے لوگ اِس وعدے کو ماننے میں مُشکل محسوس کریں گے لیکن جیسے ہم آج اِس ایمان کا اقرار کرتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ خُدا خوش ہو گا جیسے ابرام کا نام ابرہام میں تبدیل کرتے وقت ہوا تھا۔ اور خُدا نے اُس سے وعدہ کیا۔
پیدائش 6:15 آیت:

”اور وہ خُدا پر ایمان لایا اور اِسے اُس نے اُس کے حق میں راست بازی شمار کیا۔“

یہ راست بازی کا انعام ہمیں پیش کش کرتا ہے کہ جو کچھ خُدا نے ہم سب کے لئے کر دیا ہے ہم اُس کی قدر کریں۔
زبور 8:33 آیت:

”ساری زمین خُداوند سے ڈرے۔“

جہان کے سب باشندے اُس کا خوف رکھیں۔“

ہم تمام اپاسٹلز اپنے زندہ خُداوند اور نجات دہندہ کے اطمینان میں اِس مُقدس تہوار کی برکات آپ سب کے لئے چاہتے ہیں۔
اپاسٹل ڈارگ وچ اور میری طرف سے پُر خلوص سلام۔

آپ کا بھائی اور مسیح کا اپاسٹل
کلف فلور